اردو کا
آسان قاعدہ
واقفینِ نَو کے لئے
اردو کا
آسان قاعدہ
واقفینِ نَو کے لئے
ڈاکٹر شمیم احمد
شعبہ تحریک وقفِ نَو

## واقفین نو کے لئے

ڈاکٹر شمیم احمد
شعبہ تحریک وقف نو

ISBN 1 85372 545 5

*Published by :*
Nazarat Nashr-O-Ishaat
Sadar Anjuman Ahmadiyya
Qadian-143516, Pb. India.

*Printed by :*

Fazle Umar Printing Press Qadian, Gurdaspur

# پیش لفظ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبات اور دیگر ارشادات میں بارہا احباب جماعت کی توجہ عربی، اردو اور بعض دیگر زبانوں کے سیکھنے کی طرف مبذول فرمائی ہے۔ اس ضمن میں دو جولائی ۱۹۹۳ء کے خطبہ جمعہ میں بڑی تفصیل کے ساتھ ان زبانوں کی اہمیت کو واضح فرمایا کہ کیوں ہمیں ان زبانوں کے سیکھنے کی ضرورت ہے۔ اردو زبان جماعت احمدیہ کے لئے اس لئے نہایت اہم ہے کہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پرشوکت اور عدیم المثال روحانی خزائن کا بیشتر حصہ اردو زبان میں تحریر فرمایا گیا اور اردو زبان کے علم کے بغیر ان سے استفادہ ممکن نہیں جو روحانی روشنی اس پرمعارف کلام سے انسان حاصل کر سکتا ہے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ اردو زبان میں ہی حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کا مطالعہ کیا جائے کیونکہ جو لذت اور سرور اس شیریں کلام کو براہ راست پڑھنے سے حاصل ہوتا ہے تراجم سے اس کا لطف نہیں اٹھایا جاسکتا۔ اس لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے واقفین نو کے لئے عربی زبان کے ساتھ ساتھ اردو زبان کو بھی لازمی قرار دیا ہے۔ ان بچوں نے بڑے ہو کر خواہ مبلغ بننا ہو یا زبانوں کے ماہر، ڈاکٹر بننا ہو یا زندگی کے کسی اور شعبہ سے منسلک ہو کر اسلام اور احمدیت کی خدمت کرنی ہو، ان کے لئے اردو زبان سیکھنی لازمی ہے تاکہ وہ خود اس کلام کے نور سے منور ہو کر سعید روحوں کی روحانی پیاس بجھا سکیں۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے شعبہ وقف نو کو ارشاد فرمایا ہے کہ واقفین نو کو اردو سکھانے کے لئے کتب تیار کی جائیں۔ شعبہ وقف نو کی طرف سے اردو کا یہ قاعدہ اس سلسلہ کی پہلی کڑی ہے۔ انشاء اللہ اس کے بعد ہر سال اردو کے نصاب کی کتب شائع ہوتی رہیں گی۔ اردو کا یہ قاعدہ ان بچوں کے لئے تیار کیا گیا ہے جن کی مادری زبان اردو ہے۔ اس کے علاوہ ایک بنیادی ابتدائی اردو نصاب ان بچوں کے لئے علیحدہ شائع ہو رہا ہے جن کی مادری زبان اردو نہیں۔ اس قاعدہ میں ہدایات انگریزی زبان میں درج ہیں اور رومن اردو کی طرز پر ابتدا میں مدد دی جارہی ہے۔ امید ہے کہ ایسے بچے یہ ابتدائی کورس مکمل کرنے کے بعد اردو کی پہلی کتاب کو کافی حد تک بغیر کسی سہارے کے پڑھ سکیں گے۔

خدا تعالیٰ کے حضور دعا ہے کہ یہ کوشش بار آور ثابت ہو اور واقفین نو اس سے کماحقہ فائدہ اٹھا سکیں اور سیدنا حضور انور کی تمناؤں اور خواہشات کے مطابق علم کے نور سے منور ہوں اور بڑے ہو کر وقف کی سچی روح کے ساتھ اسلام اور احمدیت کے نور سے دنیا بھر میں حق کی متلاشی روحوں کی رہنمائی کر سکیں۔ آمین۔

خاکسار، مکرم نوید احمد صاحب کا مشکور ہے جنہوں نے اس قاعدہ کے لئے بہت کم وقت میں تصاویر تیار کیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

ڈاکٹر شمیم احمد
شعبہ وقف نو
لندن

## سبق نمبر۱

جو بچے قاعدہ یسرنا القرآن پڑھ چکے ہیں وہ مندرجہ ذیل حروف سے اچھی طرح واقف ہونگے کیونکہ اردو. فارسی اور عربی کے حروف ایک جیسے ہیں۔ اس سبق کے شروع میں بچوں کو بتایا جائے کہ عربی کی طرح اردو بھی دائیں طرف سے لکھی جاتی ہے اور اردو میں پ. ٹ، چ، ڈ، ڑ اور ژ۔ زائد حروف ہیں جو عربی کے قاعدہ میں نہیں تھے۔ بچوں کو ان حروف کی مشق کروائی جائے تاکہ وہ ان حروف کو اچھی طرح پہچان جائیں۔ عربی قاعدہ پڑھتے وقت بچوں نے جو تلفظ ان حروف کا سیکھا تھا اسی تلفظ سے ان حروف کو پڑھایا جائے۔

| ا | ب | پ | ت | ٹ | ث |
|---|---|---|---|---|---|
| ج | چ | ح | خ | د | ڈ | ذ |
| ر | ڑ | ز | ژ | س | ش |
| ص | ض | ط | ظ | ع | غ |
| ف | ق | ک | گ | ل | م |
| ن | و | ہ | ء | ی | ے |
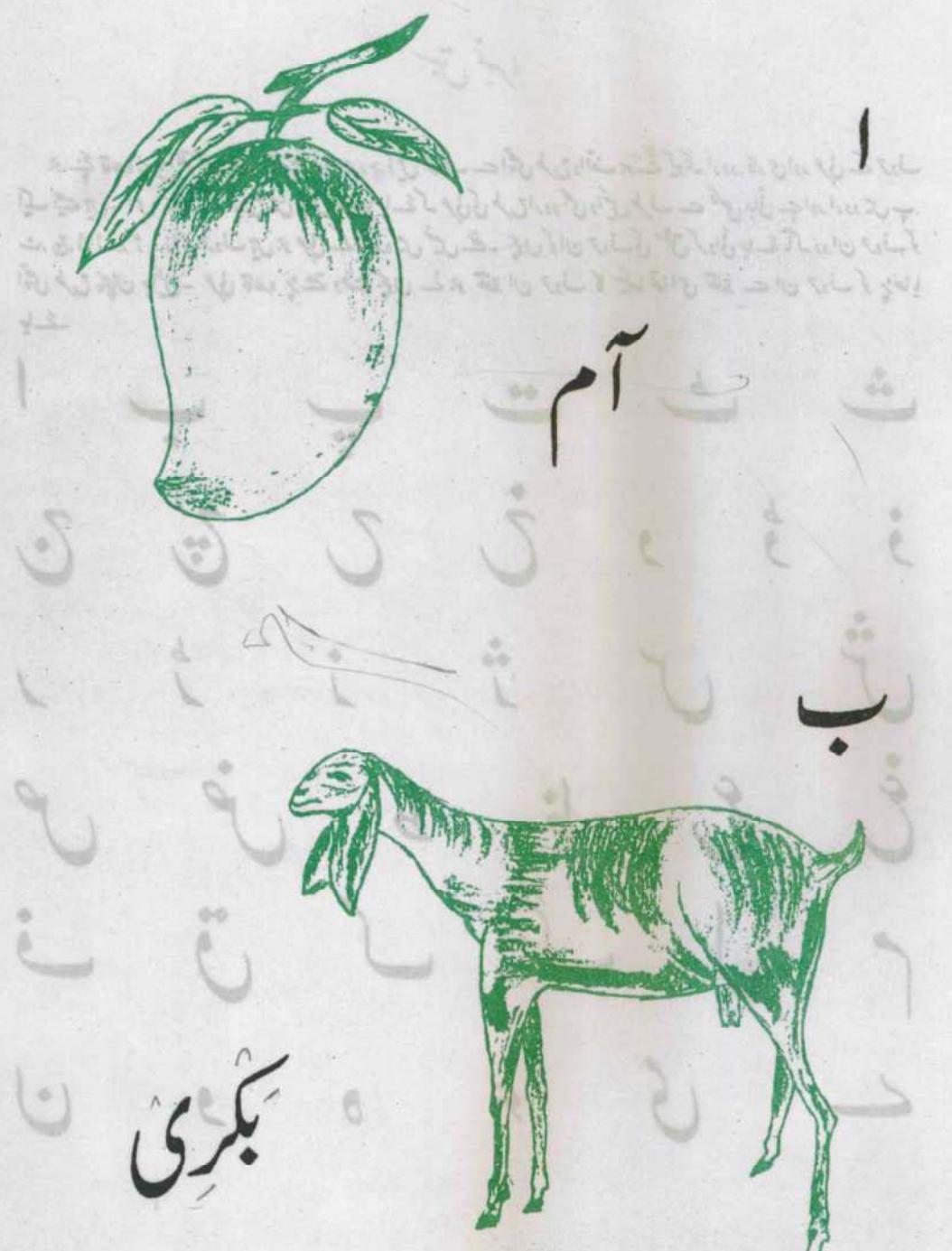
ا
آم
ب
بَکرِی

پ
پھُول
ت
تِتلی

ٹ
ٹیلی ویژن
ث
ثمر

ٹ
ٹیلی ویژن
ث
ثمر

ج

جگ

چ

چابی

ح
حلوہ کدو
خ
خرگوش

د

درخت

ڈ

ڈھول

ذ
ذرافہ
ر
ربڑ
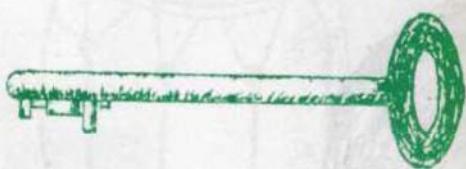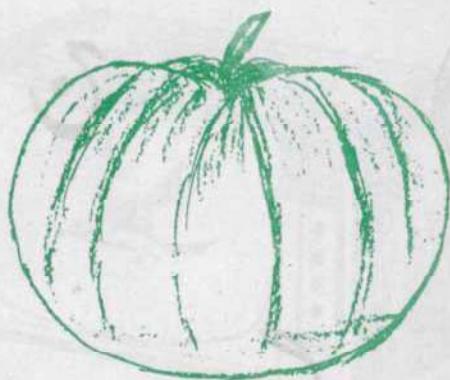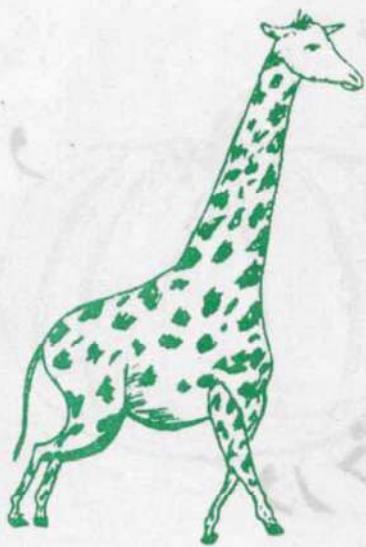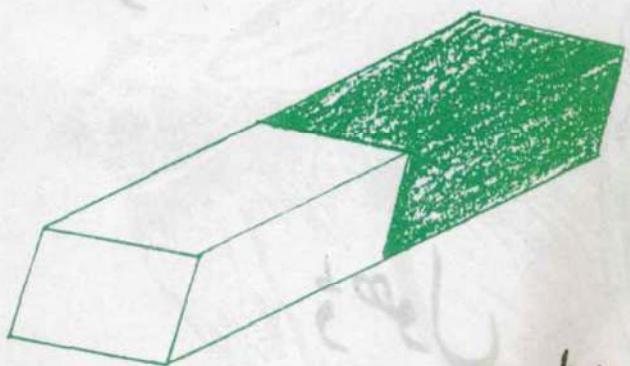
ز
زیبرا
ژ
ژالہ باری
(اولے پڑنا)
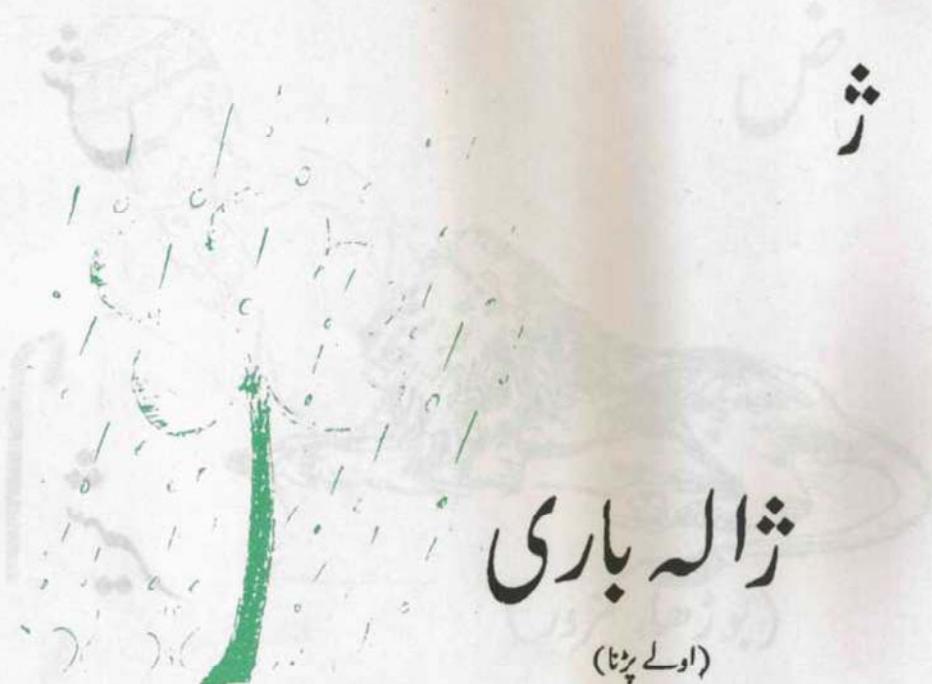
س
سیڑھی
ش
شیر

صندوق

ص

ض

ضعیف

(بوڑھا، کمزور)

ط

طوطا

ظ

ظروف

(برتن)

ع

عمارت

غ

غبارہ

ف
فوارہ
ق
قینچی

ک
کتاب
گ
گائے

ل
لٹو
م
مچھلی

ن
ناک
و
ورق

ہ
ہاتھی
ی
ے
یاقوت
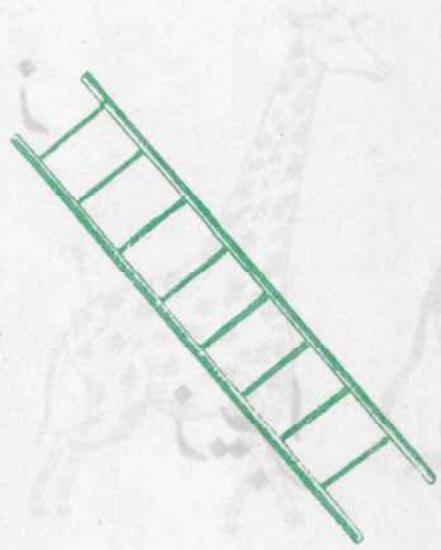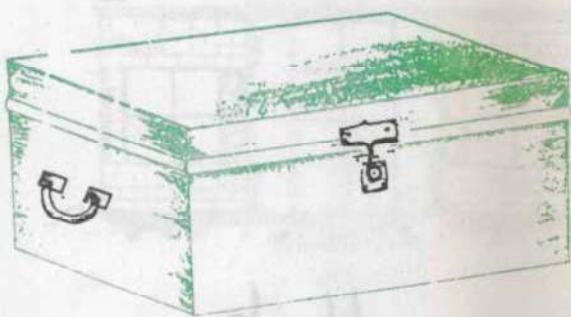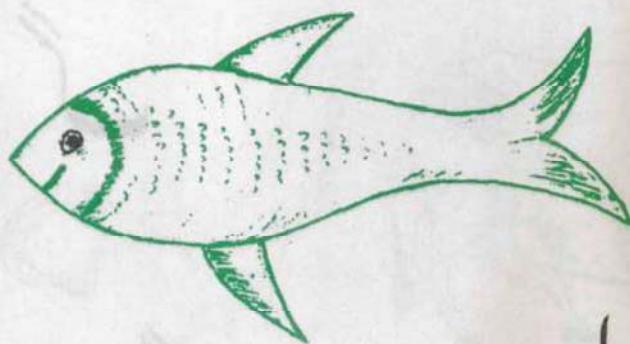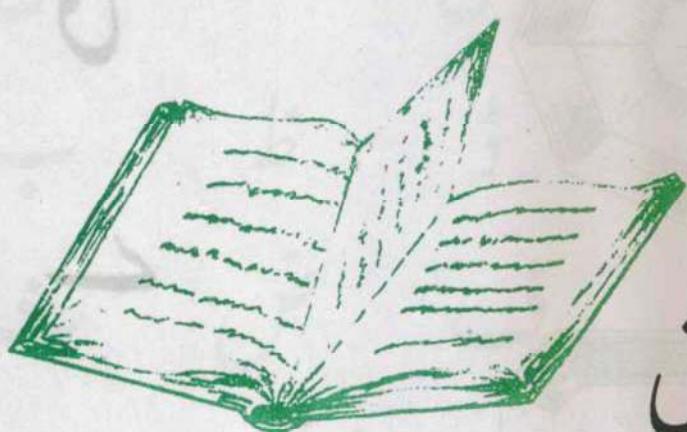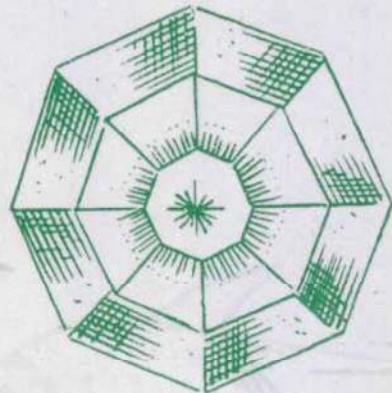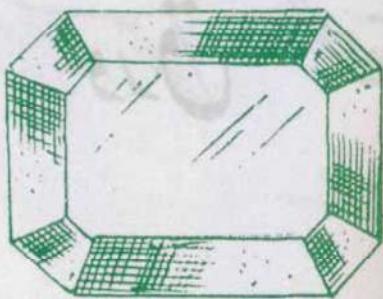
بچوں کو مندرجہ ذیل حروف کی مشق دوبارہ کروائی جائے اور اس بات کا خیال رکھا جائے کہ وہ اردو کے ان حروف کو اچھی طرح پہچان جائیں جو عربی قاعدہ میں نہیں تھے۔

ی ر ن س پ

ز ج ک چ ط

ت ا م ہ ٹ

ش ڑ ل و ع

ژ ص ڈ ظ ب

گ ق ف ض ث

ح د ے خ ھ ء

# لکھائی کی مشق

جب بچوں کو اردو حروف کی اچھی طرح پہچان ہو جائے تو شروع سے ہی اردو لکھنے کی مشق کروائی جائے۔ بچوں کو بتایا جائے کہ وہ نقطوں پر قلم سے اس طرح لکھیں کہ ایک حرف کے تمام نقاط مل جائیں مزید مشق کے لئے بچوں کو علیحدہ کاپی پر اس طرح نقطوں کے ساتھ لکھ کر دیں۔

سکیننگ کر کے سبق نمبرا ڈال دیں

## سبق نمبر۲

اس سبق میں اردو کے حروف کو لکھتے وقت ان کی ابتدائی شکلوں کا تعارف کروایا جارہا ہے۔ بچوں کو بتایا جائے کہ اردو کے حروف کو یوں بھی لکھا جاتا ہے اور ان شکلوں کی اچھی طرح پہچان کروائی جائے کیونکہ یہ آگے جاکر بہت کار آمد ہوگی۔

ب پ ت ٹ ث

بـ پـ تـ ٹـ ثـ

ج چ ح خ س ش

جـ چـ حـ خـ سـ شـ

ص ض ط ظ ع غ

صـ ضـ طـ ظـ عـ غـ

ف ق ک گ

فـ قـ کر / کا گر / گا

ل م ن ہ ی

لـ مـ نـ ہـ یـ

## سبق نمبر۳ـ دو حرفی الفاظ

اس سبق میں بچوں کو بتایا جائے کہ جب دو حروف کو آپس میں جوڑ کر لکھا جائے تو ایک نیا لفظ بن سکتا ہے۔ اس سبق میں حروف کو ا، د، ی اور ے کے ساتھ جوڑ کر آسان دو حرفی الفاظ سکھائے جا رہے ہیں۔ ہر لفظ کی جو آواز بنے گی، بچوں کو اس کی مشق کروائی جائے مثلاً پ کی چھوٹی آواز الف کے ساتھ مل کر بڑی آواز بن جائے گی۔

### "الف" ے ساتھ حروف

ب + ا

بـ + ا

ﺑ + ا = با

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| با | پا | تا | ٹا | ثا | جا |
| چا | حا | خا | دا | ڈا | ذا |
| را | ڑا | زا | ژا | سا | شا |
| صا | ضا | طا | ظا | عا | غا |
| فا | قا | کا | گا | لا | ما |
| نا | وا | ہا | ء | ا | یا |

"واؤ" کے ساتھ حروف

ب + و

بـ + و

ـبـ + و = بو

بو پو تو ٹو ثو جو چو

حو خو دو ڈو ذو رو ڑو

زو ژو سو شو صو ضو طو

ظو عو غو فو قو کو گو

لو مو نو وو ہو ءو یو

"ی" کے ساتھ حروف

چ + ی

چـ + ی

ـچـ + ی = چی

بی پی تی ٹی ثی جی چی

حی خی دی ڈی ذی ری ڑی

زی ژی سی شی صی ضی طی

ظی عی غی فی قی کی گی

لی می نی وی ہی ئی

### "واؤ" کے ساتھ حروف

ب + و

بـ + و

ب + و = بو

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| بو | پو | تو | ٹو | ثو | جو | چو |
| حو | خو | دو | ڈو | ذو | رو | ڑو |
| زو | ژو | سو | شو | صو | ضو | طو |
| ظو | عو | غو | فو | قو | کو | گو |
| لو | مو | نو | وو | ہو | ءو | یو |

### "ی" کے ساتھ حروف

چ + ی

چ + ی

چ + ی = چی

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| بی | پی | تی | ٹی | ثی | جی | چی |
| حی | خی | دی | ڈی | ذی | ری | ڑی |
| زی | ژی | سی | شی | صی | ضی | طی |
| ظی | عی | غی | فی | قی | کی | گی |
| لی | می | نی | وی | ہی | ئی | |

## "ے" کے ساتھ حروف

ک + ے

کـ + ے

ک + ے = کے

بے پے تے ٹے ثے جے

چے حے خے دے ڈے ذے

رے ڑے زے ژے سے شے

صے ضے طے عے غے فے

قے کے گے لے مے نے

وے ہے ئے

## لکھائی کی مشق ۲

بچوں کو آسان دو حرفی الفاظ لکھنے کی مشق کروائی جائے۔ پہلے کی طرح نقطوں کو ملا کر الفاظ لکھنے کی مشق کروائیں اور ساتھ ساتھ ہر لفظ کی آواز کی تکرار کروائی جائے۔

اب　　تپ　　کب　　لگ

رب　　بت　　ڈر　　ڈھ

یہ　　جل　　چل　　حل

دل　　تن　　من　　گل

کب　　خط　　بس

پل

## سبق نمبر۴ ـ تین حرفی آسان الفاظ

گذشتہ سبق میں دو حرفی الفاظ سکھائے گئے تھے۔ اس سبق میں تین حرفی آسان الفاظ سکھلائے جا رہے ہیں۔

ب + ا = با
با + پ = باپ

ک + ا = کا
کا + ن = کان

باب باپ بات باد بال بام

بان تار پان پار پاس پاک

پال جاگ جان جال حال رات

راگ راج داغ داد سات سال

شام شان کام کان کاش کاج

لاج قول کون نان یاد بول

تول ڈول خاص باک باگ باز

## لکھائی کی مشق

تین حرفی الفاظ لکھنے کی مشق کروائی جائے اور ساتھ ساتھ بچوں کو جہاں تک ممکن ہو ان الفاظ کے معانی بھی بتائے جاسکتے ہیں۔ گو اس مرحلہ پر زور اس بات پر ہے کہ بچوں کو حروف کی پہچان ہوجائے اور وہ آسان الفاظ کو پڑھ سکیں۔

باب باپ بات باز باک بان

باگ بول بام باد بال تار

پان پار پاس پاک جان جاگ

جال چال چار حال خود شام

شان سال راج کاج کام تول

ڈول ٹال کون سات قول خاص

## سبق نمبر۵۔ چار حرفی آسان الفاظ

گذشتہ دو اسباق میں دو اور تین حرفی الفاظ پڑھائے جا چکے ہیں۔ اس سبق میں گذشتہ اسباق کے الفاظ کو ملا کر آسان چار حرفی الفاظ پڑھائے جائیں گے۔ اگر بچہ کسی لفظ کا مطلب پوچھے تو اس کو آسان طریق پر اس لفظ کا مطلب بتایا جا سکتا ہے۔ بعض دفعہ والدین پڑھاتے وقت بچوں سے روز مرہ استعمال ہونے والے لفظ کا مطلب پوچھیں تاکہ یہ احساس ذہن میں پیدا ہو کہ ان الفاظ کے کچھ مطالب بھی ہیں لیکن اس مرحلہ پر ہر لفظ کے تفصیلی مطالب یاد کروانے کی ضرورت نہیں۔

| ک + ا = کا | | ل + ا = لا | | کا + لا = کالا | |
|---|---|---|---|---|---|
| بابا | باجا | بالا | پانا | پاتا | پانا |
| پایا | پالا | دارا | دانا | ڈالا | سایا |
| سارا | گانا | گایا | گاتا | لانا | لایا |
| جانا | جاتا | جایا | بولا | بولو | تولا |
| تولو | ٹولا | راجو | باپو | بابو | تاپو |
| بانی | پانی | لانی | لاتی | لاری | باسی |
| باری | بالی | بولی | باجی | چابی | لانی |
| لاتی | لالی | سوچو | نوچو | کاری | عالی |
| جاتے | دانے | مانے | لاتے | | |

## لکھائی کی مشق

اب چار حرفی لفظ لکھنے کی مشق کروائی جائے اور ساتھ ساتھ بچوں کو کہا جائے کہ ان حروف کو پڑھیں۔

بابا     باجا     باجی     خالی

کالی     پاتا     جانا     لانا

بولی     خالی     دانا     ڈالا

جاتے     سوچو     باری     کاڑھی

گاتے     بابو     دانے     تھو

گانے     بانے     لائی     لاتے

## سبق نمبر ۶ ـ مَدّ ( ~ )

جو بچے قاعدہ یسرنا القرآن پڑھ چکے ہیں وہ مد ( ~ ) کے نشان سے بخوبی واقف ہونگے۔ اس سبق میں ان کو یہ بتایا جائے کہ یہ نشان اردو میں بھی استعمال ہوتا ہے اور عموماً الف پر لگایا جاتا ہے اور اس کی آواز ویسی ہی ہے جیسی عربی قاعدہ میں تھی یعنی الف کی آواز چھوٹی ہوگی اور آ کی آواز کھنچی ہوئی بڑی ہوگی مثلاً اب اور آب والا فرق ہوگا۔

آب آپ آج آس آگ آم

آن آڑ آل آش آٹا آنا

آتا آغا آقا آرا آری آنی

آتی آبی آپی آجا آیا آتے

آہ آپا آنا آئی

## لکھائی کی مشق ۵

پہلے کی طرح مندرجہ ذیل الفاظ کو لکھنے کی مشق کروائی جائے۔

آب آپ آج آؤ

آس آنکھ آم آن

آتش آپا آتی آتی

آغا آرا آلو آجا

آیا آری آٹا

آبی

## سبق نمبر۷۔ زیر زبر اور پیش

جو بچے قاعدہ یسرنا القرآن پڑھ چکے ہیں وہ زبر ( ـَـ ) ، زیر ( ـِـ ) اور پیش ( ـُـ ) سے بخوبی واقف ہوں گے۔ اس سبق میں زبر، زیر اور پیش کی مشق کی جائے گی تاکہ وہ اردو کے الفاظ اور ان کے ساتھ زبر، زیر اور پیش کا استعمال سیکھ جائیں۔ بچوں کو بتایا جائے کہ اردو میں ان علامتوں کی آواز عربی قاعدہ کی طرح ہی ہے۔

### زبر ( ـَـ )

بچوں کو ( ـَـ ) کی آواز سمجھاتے ہوئے بتایا جائے کہ ت کی آواز چھوٹی ہوگی، تا کی طرح نہیں ہوگی

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَبْ | جَبْ | رَبْ | سَبْ | لَبْ | کَبْ |
| دَرْ | ڈَرْ | پَرْ | جَلْ | چَلْ | دَلْ |
| مَنْ | تَنْ | مَتْ | بَلْ | جَگْ | تَبْ |
| کَلْ | کَبْ | گَپْ | حَلْ | خَطْ | ٹَلْ |

### زیر ( ـِـ )

بچوں کو ( ـِـ ) کی آواز بتائی جائے کہ ب کی آواز چھوٹی ہوگی، بے کی طرح نہیں بلکہ اس سے چھوٹی ہوگی۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِنْ | دِنْ | اِکْ | دِلْ | تِلْ |
| رِمْ | گِنْ | جِنْ | اِسْ | جِسْ |
| رِسْ | نِبْ | مِلْ | ہِلْ | سِلْ |

## پیش (ـُـ)

بچوں کو بتایا جائے کہ پیش (ـُـ) کی آواز ویسی ہی ہے جیسے عربی کے قاعدہ میں تھی۔ مندرجہ ذیل الفاظ کی مشق کروائی جائے اور خیال رکھا جائے کہ آواز زیادہ لمبی نہ ہو جیسے ت کی آواز چھوٹی ہوگی، تو کی طرح نہیں ہوگی

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اُسْ | اُنْ | چُنْ | پُنْ | تُمْ | دُمْ |
| گُنْ | گُمْ | رُکْ | مُچکْ | بُتْ | بُنْ |
| چُپْ | غُلْ | کُرْسِیْ | مُرْغِیْ | جُوْتَا | چُوْزَا |

## لکھائی کی مشق نمبر ٦

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اب | جب | کب | لگ | رب |
| سب | در | ڈر | پر | جل |
| چل | حل | دل | تن | من |
| کل | کب | خط | بس | بل |

ان دن اک دل تل

رم گن جن اس جس

رس مل بل ہل کن

اس ان بن پن چن

تم دم گن گم رک

جوتا چپ غل بت رت

کرسی مرغی

# دہرائی کی مشقیں

مزید اسباق شروع کرنے سے پہلے اس حصہ میں چند مشقیں درج کی جارہی ہیں، والدین بچوں کو ہر مشق میں درج شدہ ہدایات سمجھائیں کہ کس طرح ان کو حل کرنا ہے، اس کے دو مقاصد ہیں ایک یہ کہ گذشتہ اسباق میں درج شدہ الفاظ کی دہرائی ہوجائے گی دوسرے یہ کہ اس بات کا اطمینان ہو کہ بچہ پہلے اسباق اچھی طرح سمجھ چکا ہے۔

## مشق ۱

بچوں کو بتایا جائے کہ مندرجہ ذیل الفاظ پڑھیں اور جن الفاظ میں حرف "ک" ہو ان کے نیچے نشان لگائیں۔

جان کان بالا رب کالا سب

کم بابا ناصر تن کب دارا

## مشق ۲

مندرجہ ذیل الفاظ پڑھیں اور جس لفظ میں حرف "ب" ہو اس کے نیچے نشان لگائیں۔

دم بان دن نام باز وارث

رات بات چل آلو آب طاہر

## مشق ۳

مندرجہ ذیل الفاظ پڑھیں اور جس لفظ میں حرف "ن" ہو اس کے نیچے نشان لگائیں۔

بولو آن لوگو ڈول پان عامر

آنا ساگ بندر کان گایا پانا

## مشق ۴

بچوں سے مندرجہ ذیل الفاظ سنیں اور جن الفاظ میں حرف "ل" ہو ان کے نیچے نشان لگائیں۔

باپ کرسی جالا لب آپا سارا

بولو پانی لالی سوچو دادا لانا

## مشق ۵

بچوں کو مندرجہ ذیل الفاظ پڑھنے کے لئے کہا جائے اور پوچھا جائے کہ جن الفاظ میں تین حروف ہوں، ان کے نیچے نشان لگائیں۔

آپ دن کالا جالی آم شام باری کاش گانا

پان راجو سایا آری لا جا چابی شان روکو

## مشق ۶

بچوں کو کہا جائے کہ مندرجہ ذیل الفاظ پڑھیں اور جن الفاظ میں چار حروف ہیں ان کے نیچے نشان لگائیں۔

لالا کس لاری روک جاگ کاج جاگو

بول دب بولا اک ڈاک گانا تولا

## مشق ۷

بچوں کو بتایا جائے کہ مندرجہ ذیل الفاظ پڑھیں اور ان کے حروف کو علیحدہ علیحدہ لکھیں مثلاً

جانا = ج ا ن ا

چل = بولو = آنا =

نام = کان = باب =

شام = لایا = لوگو =

ناصر = پان = چابی

## مشق ۸

بچوں کو مندرجہ ذیل حروف کو جوڑ کر لکھنے کے لئے کہا جائے اور جو الفاظ بنیں انھیں بچے پڑھ کر سنائیں۔

| | | |
|---|---|---|
| ب ا ب ا = | س ا گ = | آ ت ی = |
| ج ا ل = | ت و ل و = | بُ ا ج ی = |
| ج ا گ = | ک و ن = | م ا ل ا = |
| ش ا ن = | چ ا ب ی = | ک ا پ ی = |

## مشق ۹

بچوں کو بتایا جائے کہ درج شدہ الفاظ کو پڑھیں اور ساتھ دی ہوئی خالی جگہ پر حروف لکھیں۔ مثلاً

جالا = ج ا __ ا

| | | |
|---|---|---|
| باب = ب __ ب | پاس = پ ا __ | لوگو = ل __ گ و |
| دارا = د ا __ ا | چابی = چ __ ب __ | کرسی = ک ر __ ی |
| ڈاک = __ ا ک | آرام = آ __ __ م | جاری = __ ا ر __ |
| سات = __ ا __ | مالی = __ ا __ ی | بکری = __ __ ر ی |

## سبق نمبر ۸

گذشتہ اسباق میں سیکھے گئے الفاظ کی مدد سے بچہ اس قابل ہو گا کہ چھوٹے چھوٹے فقرات پڑھ سکے۔ اس سبق میں تقریباً سارے الفاظ وہی ہیں جو بچہ پہلے پڑھ چکا ہے، چند نئے الفاظ ہیں ان کی مشق کروائی جائے۔

ن ا ص ر ــــ ناصر

ناصر آ

ناصر آنا

بازار جانا

ناصر بازار سے آم لانا

ناصر آم لایا

باجی کو آم دو۔ باجی آم کاٹ دو۔

باجی سب کو آم بانٹ دو۔

---

یہ　وہ　کیا　کون　کس　ہے

یہ کیا ہے؟

یہ کتاب ہے

یہ کس کی کتاب ہے؟

یہ عامر کی کتاب ہے

وہ کیا ہے؟

وہ ج و ت ا ــــ جوتا ہے

وہ جوتا کس کا ہے؟

وہ جوتا وارث کا ہے

وہ کون ہے؟

وہ ع ر ف ا ن ــــ عرفان ہے　　　وہ عرفان ہے

عرفان کون ہے؟

ل ڑ ک ا ــ لڑکا　　　عرفان ایک لڑکا ہے

---

| بازار | بانٹ | یہ | وہ | کتاب | عامر | جوتا |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وارث | ایک | عدنان | لڑکا | کون | کاٹ | |

بھ
بھیڑ
پھ
پھول

چھ
چھتری
دھ
دھوبی
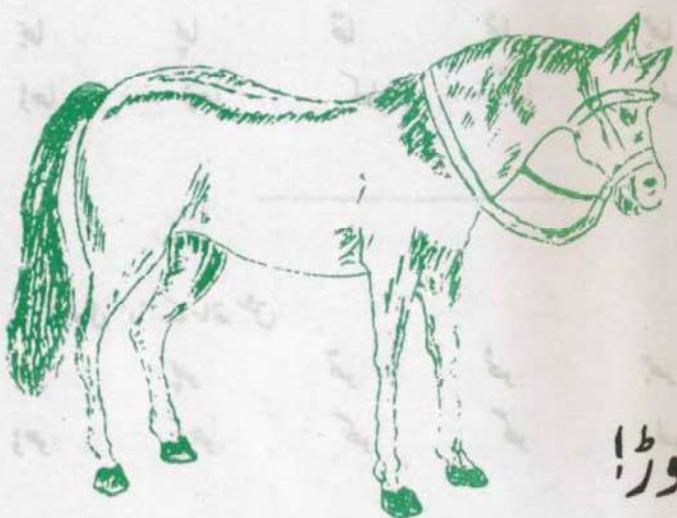
ڈھ
ڈھول
گھ
گھوڑا

## سبق نمبر۹۔ دو چشمی ھ

اس سبق میں دو چشمی ھ اور اس کے ساتھ دوسرے حروف جوڑ کر نئے الفاظ سکھائے جائیں گے۔ بچوں کو ہر ایک مرکب کی آواز اچھی طرح بتائی جائے مثلاً ب + ھ = بھ کی آواز اور دیگر مرکبات اچھی طرح سمجھائے جائیں۔ پڑھنے کے ساتھ ساتھ لکھائی کی مشق بھی کرواتے رہیں۔

ب + ھ = بھ

بھ تھ ٹھ جھ چھ

دھ ڈھ ڑھ کھ گھ

---

اب مندرجہ بالا کو الف کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے

بھا پھا تھا ٹھا جھا چھا دھا

ڈھا ڑھا کھا گھا لھا نھا

---

دو چشمی ھ کی "و" کے ساتھ مشق

بھو پھو تھو ٹھو جھو چھو دھو

ڈھو ڑھو کھو گھو لھو مھو نھو

دو چشمی ھ کی "ی" کے ساتھ ترکیب

ب + ھ + ی = بھی

بھی پھی تھی ٹھی جھی چھی

دھی ڈھی ڑھی کھی گھی نھی

دو چشمی ھ کی "ے" کے ساتھ مشق

ب + ھ + ے = بھے

بھے تھے ٹھے جھے چھے دھے

ڈھے ڑھے کھے گھے لھے

## سبق نمبر۱۰

اس سبق میں مختلف حروف کو دو چشمی ھ کی گذشتہ سبق والی صورتوں کے ساتھ ملا کر نئے الفاظ سکھائے جائیں گے۔ ہر لفظ کی آواز بتائی جائے اور جہاں تک ممکن ہو الفاظ کے معانی بتائے جائیں اور روز مرہ گھر میں بولے جانے والے فقرات کا حوالہ دے کر مطلب سمجھایا جائے۔

بھاگ　بھاگو　بھاگا　بھاگے　بھاگی
پھول　تھوک　اٹھ　اٹھو　اٹھا
اٹھی　اٹھے　اٹھنا　جھولا　دھو
دھویا　دھوئی　دھوئے　بھوک　بھوکا
بھولا　کھا　کھانا　کھاتا　کھاتی
کھاتے　تھال　ہاتھی　کھول　کھولا
کھولو　چھونا　چھولو　آدھی　آدھا
ڈھول　چھوڑ　چھوٹی　چھوٹا　دھوپ
گھر　گھول　گھولو　گھی　اچھا
اچھی　اچھے　بھاری　جھاڑو　سوکھ
سوکھا　سوکھی　سوکھے　سوکھنا　پڑھ
پڑھو　پڑھا　پڑھنا　پھل　تھل
گھل　ہاتھ　ہاتھی　ساتھ　ساتھی
کھڑا　کھڑی　گھڑا　گھڑی　گھوڑا

## سبق نمبر ۱۱

گزشتہ دو اسباق میں دو چشمی ھ کے مرکب الفاظ کو اچھی طرح پڑھنے کے بعد مندرجہ ذیل چھوٹے جملوں کو پڑھایا جائے۔

طارق کو بھوک لگی ہے۔
طارق ہاتھ دھو لو۔
ہاتھ دھو کر کھانا کھالو۔
طارق اچھا لڑکا ہے۔
ہاتھ دھو کر کھانا کھاتا ہے۔
ع ا ب د ــــ عابد۔
عابد، طارق کا بھائی ہے۔
عابد بھی اچھا ہے۔
دونوں بھائی اچھے ہیں۔
اب اٹھو۔ اب اٹھ جاؤ
اب بھاگو اب بھاگ کر آؤ۔
بھاگ کر جاؤ۔ ۔ بھاگ کر بازار جاؤ۔

تھالی میں کھانا ڈالو۔
آج کھانا اچھا ہے۔
ک ا غ ذ ــــ کاغذ
کاغذ پر لکھو
اس نے کاغذ پر لکھا
اس کا نام کاغذ پر لکھو
پ ھ و ل ــــ پھول
یہ پھول ہے
یہ لال پھول ہے
یہ لال پھول اچھے ہیں۔
م ج ھ ے ــــ مجھے
مجھے لال لال پھول اچھے لگتے ہیں۔

## سبق نمبر ۱۲ـ ہمزہ

اس سبق میں ہمزہ ( ء ) کا استعمال سکھایا جائے گا۔ بچوں کو بتایا جائے کہ ہمزہ عام طور پر و، ی اور ے پر لگایا جاتا ہے اور اسکی آواز الف سے ملتی جلتی ہے۔

| آؤ | پاؤ | جاؤ | گاؤ | لاؤ |
|---|---|---|---|---|
| آئی | پائی | ٹھائی | نائی | لائی |
| آئے | پائے | جائے | گائے | لائے |

بچوں کو بتایا جائے کہ مندرجہ ذیل الفاظ میں بھی ہمزہ استعمال ہوتا ہے۔ ان الفاظ کی مشق کروائی جائے۔

| کھاؤ | کھائے | بتاؤ | بتائے | سناؤ | سنائے |
|---|---|---|---|---|---|
| مچاؤ | مچائے | بلاؤ | بلائے | لگاؤ | لگائے |
| سنائی | بلائی | لگائی | بتائی | کھائی | مچائی |

ساجد ادھر آؤ

ہم نے انگور کھائے۔

بازار جاؤ۔ بازار سے آم لاؤ۔

راحت سو گئی۔ اس کو جگاؤ۔

کھانا کھاؤ۔

عامر کو بلاؤ۔

آپ کب آئے۔

گا کر سناؤ۔

طارق باجا بجاؤ۔

ان کا حال بتاؤ۔

شور نہ مچاؤ۔

## سبق نمبر ۱۳ـــ تشدید ( ّ )

اس سبق میں تشدید ( ّ ) کی مشق کروائی جائے گی۔ بچوں کو قاعدہ یسرنا القرآن پڑھنے کی وجہ سے اس سے واقفیت ہوگی۔ اس سبق میں اردو الفاظ جن پر تشدید ہوتی ہے پڑھائے جائیں گے۔ بتایا جائے کہ آواز کے لحاظ سے وہ حرف جس پر تشدید ہوتی ہے دو دفعہ پڑھا جاتا ہے مگر لکھتے وقت صرف ایک دفعہ لکھا جاتا ہے۔ مثلاً

بِل + لِی = بِلّی

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ابّا | بچّہ | پکّا | پتّا | بلّا | ڈبّا | بچّے |
| پکّے | پتّے | بلّے | گنّا | بچّی | پکّی | پتّی |
| بلّی | سچّا | سچّی | امّی | مٹّی | کچّی | کتّا |

ابّا آئے۔ پھل لائے۔ اچھے اور پکّے پھل لائے۔

یہ آم کچّا ہے۔

طارق کے پاس ایک بلّی ہے۔

یہ امّی کا ڈبّا ہے۔

خرّم اچھا بچّہ ہے۔

وہ سچّی بات کرتا ہے۔

گنّا کچّا ہے۔ آم پکّا ہے۔

ا ح م د ـــ احمد

احمدی

ہم احمدی بچّے ہیں۔

ہم بات کے سچّے ہیں۔

ہم قول کے پکّے ہیں۔

## سبق نمبر ۱۴ ـ جزم ( ْ )

اس سبق میں بچوں کو جزم ( ْ ) کی مشق کرائی جائے گی۔ بچوں کو جزم کے نشان کی شناخت کروائی جائے اور بتایا جائے کہ جس حرف پر جزم کا نشان ہو وہ ساکن ہو جاتا ہے۔

گَرْمْ سَرْدْ زَرْدْ صَبْرْ سَبْزْ عِلْمْ

فَرْشْ مُرْغْ شُکْرْ ظُلْمْ حُکْمْ مِرْچْ

جِسْمْ سُرْخْ وَقْتْ

یہ زَرْدْ پھول اچھا ہے۔
ظُلْمْ بری بات ہے۔

مِرْچْ کا رنگ سُرْخْ ہے۔
عِلْمْ ایک دولت ہے۔

تم صبر کرو، وَقْتْ آنے دو۔
پتوں کا رنگ سَبْزْ ہے۔

آپ کا جِسْمْ گَرْمْ ہے۔
گیلے فَرْشْ پر نہ جا۔

اللہ کا حُکْمْ مانو۔
یہ عادل کا مُرْغْ ہے۔

## سبق نمبر ۱۵ _ نون غنہ "ں"

اس سبق میں نون غنہ (ں) کی مشق کرائی جائے گی۔ بچوں کو بتایا جائے کہ بعض الفاظ میں حرف "ن" اپنی پوری آواز نہیں دیتا بلکہ اس کی آواز دبی ہوئی ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر لفظ "کان" میں ن کی آواز پوری ہوتی ہے مگر لفظ "آنکھ" میں پوری آواز نہیں ہوتی۔ دوسرے یہ بھی بتایا جائے کہ نون غنہ اگر آخر میں ہو تو اس میں نقطہ نہیں لگایا جاتا مثلاً لفظ "ماں"۔ مندرجہ ذیل الفاظ کی مشق کرائی جائے۔

رنگ جنگ جنگل منگل آنچ پانچ

پھانک جھانک سانپ مانگ ماں ہاں

ٹانگ ڈانٹ بانٹ چاند کانچ سانچ وہاں

یہاں

آج منگل کا دن ہے۔

وہاں کون کھڑا ہے؟

جنگل میں سانپ ہوتے ہیں۔

کانچ کا برتن ٹوٹ گیا۔

سانچ کو آنچ نہیں۔

میری آنکھ میں سرخی ہے۔

اماں نے اسے پانچ آم دیئے۔

کسی سے مانگنا اچھی بات نہیں۔

ماں باپ کا ادب کرو۔

# سبق نمبر ۱۶ _ گنتی

آٹھ ۸

نو ۹

دس ۱۰
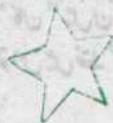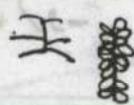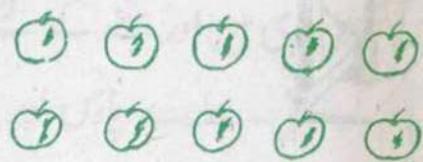
# اچھا لڑکا

عدنان ایک احمدی مسلمان بچہ ہے۔ وہ ایک اچھا لڑکا ہے۔ وہ اچھے کام کرتا ہے۔ صاف ستھرا رہتا ہے۔ عدنان ہر روز دانت صاف کرتا ہے۔ اپنے کپڑے صاف رکھتا ہے۔ ہاتھ دھوکر کھانا کھاتا ہے۔ کھانا شروع کرنے سے پہلے بسم اللہ پڑھتا ہے۔ کھانا کھاکر اللہ کا شکر کرتا ہے۔

عدنان نے نماز یاد کرلی ہے۔ نماز پڑھنے مسجد میں جاتا ہے۔ اس نے عربی کا قاعدہ پڑھ لیا ہے۔ اب وہ قرآن پڑھ رہا ہے۔ عدنان کے ابو اور امی اس سے بہت خوش ہیں۔

## ہمارا خدا

ہم سب کو خدا نے پیدا کیا ہے۔ اس دنیا کی ہر چیز خدا نے بنائی ہے۔ یہ زمین جس پر ہم رہتے ہیں، اس کو خدا نے بنایا ہے۔ آسمان بھی خدا نے بنایا ہے۔ روشنی دینے کے لئے سورج اور چاند ستارے بھی اس نے بنائے ہیں۔
اس نے دیکھنے کے لئے ہمیں آنکھیں دی ہیں اور سننے کے لئے کان بنائے ہیں۔ ہمیں ہاتھ دیئے تاکہ ہم کام کرسکیں۔ ہمارے پاؤں اور ٹانگیں بنائیں تاکہ ہم چل سکیں۔ یہ سب کچھ اللہ نے اس لئے بنایا کہ وہ ہم سے پیار کرتا ہے۔ ہمیں چاہئے کہ ہم خدا کی دی ہوئی چیزوں کی قدر کریں اور اس سے پیار کریں۔

# اللہ میاں کا خط

قرآن سب سے اچھا
قرآن سب سے پیارا
قرآن دل کی قوت
قرآن ہے سہارا

اللہ میاں کا خط ہے
جو میرے نام آیا
استانی جی پڑھاؤ
جلدی مجھے سپارا

پہلے تو ناظرے سے
آنکھیں کروں گی روشن
پھر ترجمہ سکھانا
جب پڑھ چکوں میں سارا

مطلب نہ آئے جب تک
کیوں کر عمل ہے ممکن
بے ترجمہ کے ہرگز
اپنا نہیں گزارا

یا رب تو رحم کرکے
ہم کو سکھادے قرآں
ہر دکھ کی یہ دوا ہو
ہر درد کا ہو چارا

دل میں ہو میرے ایماں
سینے میں نور فرقاں
بن جاؤں پھر تو سچ مچ
میں آسماں کا تارا

(حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب از "بخار دل")

The main motive of the mission of the Promised Messiah is to wage a Jehad against the corrupted and contaminated creeds of all the prevalent religion. For this purpose he wrote many books to remove and rectify the innovations that occurred due to laose of time. Since all this valuable literature is in Urdu language and since all the children under Waqf-e-Nau are being prepared as soldiers of Ahmadiyyat, it is imminent for them to be well versed in writing, speaking and understanding Urdu language. The book under review is the first of the series for those whose mother-tongue is already Urdu. This will follow by mother for those who do not know Urdu at all. These two will be followed by a number of other such books as will enhance the readers' knowledge in Urdu and will enable them to be eloquent speakers and good writers in this language. Thus these series will, Inshaallah, help Waqfeen-e-Nau to comprehend the contents of the Promised Messiah's books which is extremely essential for the fulfilment of the mission.